جلاء العیون

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر ـ 260756, 269598

کہا۔ خدا تجھے بدترین جزا دے تو نے صلح نہ ہونے دی۔ امام حسینؑ فرزند علی ابن طالب ہیں۔ وہ ہرگز نہ راضی ہوں گے کہ ابن زیاد کے مطیع ہوں۔۔ ناچار مجھے ان سے لڑنا پڑا۔ جو ان سے لڑے گا۔ دنیا و عقبیٰ میں اسے نجات نہ ملے گی۔ شمر نے کہا میں ان باتوں کو نہیں جانتا۔ اگر ابن زیاد کی اطاعت منظور ہے اطاعت کرو۔ ورنہ سرداری لشکر کی مجھے دیدو۔ اس ملعون شقی نے محبت دنیا و دنی کے لئے دیدہ دانستہ عذاب ابدی کو گوارا کیا۔ اور شمر کو پیادگان لشکر ضلالت کا سردار کر کے اپنے لشکر نامسعود و جنود معدود کو حکم دیا۔ کہ اصحاب امام حسینؑ کی جانب رخ کریں۔ شمر لعین نزدیک لشکرگاہ فرزند سیّد المرسلین آیا۔ اور کہا۔ میرے فرزندانِ خواہر کہاں ہیں اسلئے کہ بعض برادران آنحضرتؑ قبیلہ شمر سے تھے یہ سن کر جعفر و عباس و عثمان فرزندان جناب امیرؑ باہر آئے اور کہا کیا چاہتا ہے اس شقی نے کہا۔ چونکہ تمہاری والدہ میرے قبیلہ سے ہیں۔ اس وجہ سے میں نے تم کو امان دی۔ انہوں نے کہا۔ خدا تجھ پر اور تیری امان پر لعنت کرے تو ہم کو امان دیتا ہے۔ اور فرزند رسول خدا کو امان نہیں دیتا۔ جب خروش و غلغلہ لشکر بد اختر بلند ہوا۔ زینبؑ خاتون خواہر امام حسینؑ باہر آئیں اور دیکھا۔ کہ سیدالشہداء سر زانوئے مبارک پر رکھے آرام کر رہے ہیں۔ اور کہا۔ اے برادر صدائے اہل جور و شر کو آپ نہیں سنتے۔ حضرت نے سر مبارک بلند فرمایا۔ اور کہا اے خواہر اس وقت میں نے اپنے جد بزرگوار پدر عالی و مادر گرامی و برادر نامدار کو خواب میں دیکھا ہے کہ میرے پاس آئے اور کہا۔ اے حسینؑ تم بہت جلد میرے پاس آؤ گے جب حضرت زینب نے یہ خبر وحشت اثر سنی اپنا منہ پیٹ لیا۔ اور فریاد و واعویلا بلند کیا۔ حضرت نے فرمایا۔ اے خواہر گرامی عذاب و نکال تمہارے دشمنوں کے لئے ہے۔ تم صبر کرو۔ اور دشمنوں کی شماتت و رسوائی سے مجھے بچاؤ۔ پھر حضرت عباس آئے۔ اور کہا لشکر مخالف ہم پر یورش کر رہا ہے۔ امام حسینؑ نے فرمایا۔ اے برادر جاؤ اور ان سے دریافت کرو۔ تمہارا مطلب کیا ہے۔

بیان ایک شب کی مہلت طلب کرنا

پس حضرت عباس بیس سوار اپنے ہمراہ لے کر لشکر مخالف کی طرف گئے اور کہا۔ تمہاری اس یورش سے کیا غرض۔ ان اشقیاء نے کہا۔ ہم کو حکم امیر ہے۔ کہ تم سے بیعت لیں۔ اگر بیعت قبول نہ کرو۔ تم کو پاس امیر لے چلیں اور اگر انکار کرو۔ اس وقت تم سے جنگ کریں حضرت عباس نے فرمایا۔ صبر کرو میں تمہارا پیغام اپنے امام سے جا کر بیان کروں۔ جب حضرت عباسؑ ان ملاعین شقاوت اساس کا پیغام امام حسینؑ پاس لائے حضرت نے فرمایا۔ اگر ہو سکے ان سے مہلت چاہو۔ کہ لڑائی کل پر رکھیں۔ کہ میں آج کی رات وداع اور عبادت قاضی الحاجات کر لوں۔ اسلئے کہ میں ہمیشہ خواہان و مشتاقان نماز و استغفار و تلاوت و دعا رہا ہوں۔ غنیمت جانتا ہوں اور ایک رات کی مہلت کے طالب ہوئے۔ ان اشقیاء نے مضائقہ کیا۔ تا آنکہ